مقالات اور تقاریر کے لئے دو موضوع متعیّن تھے: ایک 'عظمتِ قرآن' اور دوسرے 'اصلاحِ معاشرہ اور قرآنِ حکیم' ـــــ ان موضوعات پر نہایت مؤثر اور فکر انگیز تقاریر تو علامہ سیّد غلام شبّیر بخاری، پروفیسر مرزا محمد منوّر، ڈاکٹر اسرار احمد اور صاحبِ صدر کی ہوئیں ـــــ ان کو مرتّب کرنا تو بجائے خود ایک بہت بڑا کام ہے، اگر اللہ نے چاہا تو یہ آئندہ کبھی ہدیۂ قارئین ہو جائیں گی ـــــ مقالات میں سے تین اس بار شائع کئے جا رہے ہیں۔ ایک ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں شائع کر دیا جائے گا۔

اس افتتاحی اجلاس کے بعد محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا درسِ قرآن [illegible] جاری رہا۔ پہلے تین دن مسجد شہداء، ریگل چوک میں، جہاں روزانہ نمازِ عصر سے نمازِ مغرب تک تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی نشستوں میں سورۂ حج کے آخری رکوع کی چھ آیات کا درس مکمل ہوا ـــــ اور اس کے بعد مسلسل چھ دن یہ درس جناح ہال میں ہوا جہاں روزانہ ڈیڑھ دو اور اڑھائی گھنٹے کی نشستیں رہیں اور چار دن میں سورۂ حدید، ایک نشست میں سورۂ صف اور آخری دن سورۂ جمعہ کے پہلے رکوع کا درس ہوا۔

درسِ قرآن کی ان نشستوں میں حاضری حیران کن رہی اور الحمد للہ کہ جیسے جیسے سلسلہ آگے بڑھا درس کے شرکاء کی تعداد اور ان کے ذوق و شوق میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا ـــــ چنانچہ ٹاؤن ہال میں فی الواقع تل دھرنے کو جگہ نہیں رہتی تھی۔ اور اضافی نشستوں کے امکانی حد تک اہتمام کے باوجود ایک کثیر تعداد میں لوگ زمین پر بیٹھ کر درس سنتے تھے ـــــ اللہ تعالیٰ اس ذوق و شوق کو بابرکت اور نتیجہ خیز بنائے۔ آمین ثم آمین!

مولانا محمد طاسین صاحب [illegible] معروف اور محترم [illegible]
[illegible] بالخصوص [illegible] تحقیق کو اپنا موضوع [illegible]
[illegible] ایسے اہم [illegible]
قرآن میں [illegible] ہدیۂ [illegible] شمارے سے ان [illegible]

باقی صفحہ ۲۸ پر